We Provide The Standard

5

زندگی گزارنے کے آداب

ائمہ علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

خصال

شیخ الصدوق رح

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
[illegible]

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	خصال
مؤلف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
تحقیق وتشریح	محمد باقر کمرہ ای
مترجم	عمران رجانی
مترجم تشریحات	ملیکہ خاتون کاظمی
تزئین وتصحیح	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	الکساء پبلیشرز (آرٹ ڈیپارٹمنٹ)
اشاعت اول	اکتوبر ۲۰۰۳، رمضان ۱۴۲۳
اشاعت دوئم	جولائی ۲۰۰۸، رجب ۱۴۲۹

AL-KISA®
PUBLISHERS
We Provide The Standard
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph# 021-8205932 E-mail# Alkisapublishers@hotmail.com

اہل بیتؑ کے تمام قاتلوں سے بیزاری کا اظہار کرنا واجب ہے۔

جن مومنین نے اپنے نبیؐ کے بعد کوئی تغیر و تبدل نہیں کیا ان کی ولایت واجب ہے، جیسے حضرات سلمان فارسیؓ، ابوذر غفاریؓ، مقداد ابن اسود کندیؓ، عمار ابن یاسرؓ، جابر ابن عبداللہ انصاریؓ، حذیفہ ابن یمانؓ، ابوالہیثم ابن تیہانؓ، سہل ابن حنیفؓ، ابوایوب انصاریؓ، عبداللہ ابن صامتؓ، عبادہ ابن صامتؓ، خزیمہ ابن ثابت ذوالشہادتین، ابوسعید خدریؓ اور ان کی روش اور نقش قدم پر چلنے والے افراد۔ اسی طرح ان کے پیروکاروں، اقتدا کرنے والوں اور اُن ہی کی راہ پر گامزن رہنے والے افراد کی ولایت واجب ہے۔

والدین کے ساتھ نیکی کرنا واجب ہے اگر چہ وہ مشرک ہوں۔ البتہ ان کے یا کسی اور کے کہنے پر اللہ کی معصیت کا ارتکاب مت کرو اس لئے کہ ''خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت نہیں ہوتی''۔

عصمت: انبیاءؑ اور اوصیاءؑ کا کوئی گناہ نہیں ہوتا کہ وہ معصوم اور پاکیزہ ہوتے ہیں۔

متعہ: متعتین کا حلال جاننا واجب ہے جس طرح کہ اللہ عزوجل نے اپنی کتاب میں نازل کیا اور سنت نبویؐ میں بھی اس کا ذکر پایا جاتا ہے یعنی حج تمتع اور عورتوں کے ساتھ غیر دائمی نکاح۔

میراث کے واجبات وہی ہیں جنہیں اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی کتاب میں نازل کیا۔

عقیقہ: اولاد کا عقیقہ ساتویں دن ہوتا ہے چاہے وہ لڑکا ہو یا لڑکی، اسی طرح بچہ کا نام ساتویں دن رکھنا چاہئے، اس کا سر منڈوانا چاہئے اور اس کے بالوں کے وزن کے مطابق سونا یا چاندی صدقہ کرنا چاہئے۔

عدل و انصاف اور جبر وتفویض:

اللہ عزوجل کسی کو اس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اور نہ ہی وہ کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ بار رکھتا ہے۔

بندوں کے افعال خلق کیے گئے ہیں البتہ ان کی یہ تخلیق تقدیری ہے تکوینی نہیں!

ہر چیز کا خالق اللہ ہے کہ اس کی طرف سے جبر وتفویض نہیں ہے۔

اللہ عزوجل کسی گنہگار کی سزا کسی بے گناہ کو نہیں دیتا اور نہ ہی وہ بچوں کو ان کے آباؤاجداد کے گناہوں کی سزا دیتا ہے۔ اس نے اپنی کتاب محکم میں فرمایا ہے: **ولا تـزرُ وازرۃٌ وزرَ اُخـریٰ**. کوئی کسی کا بار اپنے کاندھوں پر نہیں اُٹھاتا۔ (سورۂ انعام۔ آیت ۱۶۴) نیز اللہ عزوجل فرماتا ہے: **اَن لیس للانسان الّا ما سعیٰ. وان سعیہ سوف یریٰ** انسان کے لئے بس اتنا ہی (حصہ) ہے جتنی اس نے کوشش کی اور وہ اپنی کوشش کا نتیجہ عنقریب دیکھے گا۔ (سورۂ نجم۔ آیت ۳۹) اللہ عزوجل عفو و درگذر سے کام لیتا ہے اور وہ ظلم نہیں کرتا۔

اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر کسی ایسے شخص کی اطاعت فرض نہیں کی جس کے متعلق یہ جانتا ہے کہ وہ شخص ان کو راہ راست سے ہٹا دے گا اور انہیں گمراہ کردے گا۔

اللہ عزوجل کسی کو اپنی رسالت کے لئے اختیار کرتا ہے اور نہ ہی اپنے بندوں میں سے کسی ایسے کا انتخاب کرتا ہے جس کے متعلق یہ جانتا ہے کہ وہ کفر کرے گا اور اس سے ہٹ کر شیطان کی عبادت کرے گا۔

اسی طرح اللہ اپنے بندوں میں سے سوائے معصوم کے کسی کو اپنی خلقت پر حجت قرار نہیں دیتا۔